www.understandquran.com

سبق-6 : سیدھے راستہ کی ہدایت

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- ہدایت کا مطلب کیا ہے؟
- ہدایت کی دعا کس طرح مانگنی چاہیے؟
- سیدھا راستہ کیا ہے؟

تلاوت و تشریح : تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے !

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ (6)

اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ
ہدایت دے ہمیں	راستے کی	سیدھے۔
ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت دے۔		

- **اِهْدِ** : ہدایت دے۔ ''نَا'' یعنی ہمیں۔ ''اِهْدِنَا'' : ہدایت دے ہمیں۔ یعنی اے اللہ ! ہمیں ایسا راستہ دکھائیے جس میں ہدایت ہو۔
- اگرچہ ہم مسلمان ہیں لیکن پھر بھی ہمیں اللہ سے دعا مانگتے رہنا چاہیے کہ وہ ہمیں سیدھا راستہ دکھائے۔ قرآن کی اس آیت میں مرکزی دعا سکھائی گئی ہے۔ ہماری زندگی کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ ہم اللہ سے ہدایت مانگیں کہ اے اللہ ! آپ ہمیں بہترین مسلمان بنا دیجیے۔
- **اَلصِّرَاط** : یعنی راستہ۔ ایسا راستہ جس پر ہمیں چلنا ہے۔
- **اَلْمُسْتَقِيْم** : یعنی سیدھا اور سچا۔
- سیدھا راستہ وہ ہے جو قرآن میں اللہ نے بتایا ہے اور جس کی تفصیل حضرت محمد ﷺ کی سنت اور حدیث میں ملتی ہے۔
- جو لوگ اللہ سے ہدایت مانگتے ہیں اور ہدایت پر عمل کرتے ہیں، اللہ ان کو خوش حال زندگی عطا کرے گا۔
- جو لوگ اللہ کی ہدایت پر عمل نہیں کرتے ہیں وہ قیامت کے دن غمگین اور پریشان حال رہیں گے۔

حدیث : نبی کریم ﷺ دعا فرمایا کرتے تھے : ''اے اللہ ! اچھے عمل اور اچھے اخلاق کی جانب ہماری رہنمائی فرمایئے کیونکہ ان کی طرف آپ کے سوا کوئی اور رہنمائی کرنے والا نہیں۔ اور برے عمل اور برے اخلاق سے ہماری حفاظت فرمایئے کیونکہ آپ کے سوا کوئی ہمیں ان سے نہیں بچا سکتا''۔ (نسائی)

غور و فکر۔ مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- اس چھوٹے بچے کی تڑپ اور بے چینی کو محسوس کیجیے جو اپنے گھر کا راستہ بھول گیا ہو، اور پھر اس کی خوشی کو بھی محسوس کیجیے جب کوئی اس کو اس کے گھر تک پہنچادے۔ بالکل اسی طرح جب کوئی اللہ کے احکام کی پیروی نہیں کرتا ہے تو وہ اندرونی طور پر (چاہے ظاہر میں نظر نہ آئے) بہت غمگین اور بے چین ہوتا ہے، جبکہ جو اللہ کے احکام کی پیروی کرتا ہے اس کو انعام کے طور پر خوشی دے دی جاتی ہے۔
- جب بھی کوئی انسان برا کام کرتا ہے تو وہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ انسان صحیح راستے سے دور بھٹک رہا ہے (اللہ کی ہدایت سے دور ہو گیا ہے)۔
- فرض کریں کہ آپ نے بہت محنت کی اور آپ اچھے نمبرات سے کامیاب ہو گئے۔ تو یہ کامیابی صرف اسی لیے ممکن ہو سکی کہ اللہ تعالیٰ نے سیدھے راستے کی جانب آپ کی رہنمائی فرمائی۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- ہمیں یہ بات اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کہ چوری کرنے والے، دھوکہ دینے والے یا دوسروں کو تکلیف پہنچانے والے یا کوئی اور گناہ کرنے والے لوگ سیدھے راستہ پر نہیں ہیں، بلکہ ایسے لوگ شیطان کے ذریعہ غلط راستے پر ڈال دیے گئے ہیں۔ ایسے لوگوں کے حق میں ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا چاہیے (کہ وہ غلط کاموں سے رک جائیں) اور مناسب موقع ملے تو انہیں صحیح بات بتانا چاہیے۔
- ان کاموں کے بارے میں سوچیے جن میں آپ کو روزانہ اللہ کی جانب سے ہدایت کی ضرورت پڑتی ہے، اور پھر اللہ سے دعا کیجیے کہ اے اللہ! ہمیں ہدایت کا راستہ دکھایئے۔ ہماری عبادت، پڑھائی، اخلاق و کردار، کام، ہنسی مذاق ہر کام میں ہمیں ہدایت عطا کیجیے اور اس ہدایت پر عمل کرنا ہمارے لیے آسان بنا دیجیے۔
- ہم روزانہ فرض نمازوں میں تقریباً 17 مرتبہ یہ دعا (اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ) پڑھتے یا سنتے ہیں۔ ہر بار یہ دعا اس یقین کے ساتھ پڑھیں کہ اللہ ضرور ہدایت دے گا اور مجھے گمراہ ہونے سے محفوظ رکھے گا۔

عادت : ان شاء اللہ میں نماز میں ”اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ“ پورے احساس کے ساتھ پڑھوں گا، اور اپنے کاموں کو شروع کرنے سے پہلے دعا کروں گا کہ اے اللہ! مجھے اس کام کو درست انداز میں کرنے کی ہدایت دے۔

مشقی سوالات

1. ہدایت سے کیا مراد ہے؟
2. ہدایت کیسے مانگی جائے؟
3. سیدھا راستہ کیا ہے؟
4. تمام کاموں میں (چھوٹا ہو یا بڑا) اللہ سے ہدایت مانگنا کیوں اہم اور ضروری ہے؟

www.understandquran.com